بائیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 11 جنوری 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

تھانہ بھونگ رحیم یار خان میں مقدمات کی تفصیلات

***1007: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) تھانہ بھونگ، تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں سال 2000 سے آج تک چوری ڈکیتی، قتل، اقدام قتل، زنا بالجبر اور اغواء کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) مذکورہ بالا تھانے میں سال 2000 سے آج تک گاڑی / موٹر سائیکل چوری اور چھیننے کے کتنے مقدمات درج ہوئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان مقدمات میں نامزد کتنے ملزمان گرفتار کئے گئے اور کتنے ضمانت پر رہا کئے گئے؟

(د) مذکورہ بالا تھانے کی موجودہ نفری کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

جرائم	2000	2001	2002	2003	2004	2005	2006	2007	2008
چوری	2	5	4	8	18	9	22	15	5
ڈکیتی	3	2	3	–	1	–	1	–	–
قتل	8	8	13	9	5	4	4	3	4
اقدام قتل	11	13	6	11	6	7	4	7	3
زناء بالجبر	–	–	1	–	–	–	3	1	1
اغواء	1	6	1	3	9	6	–	3	4

(ب)

جرائم	2000	2001	2002	2003	2004	2005	2006	2007	2008
کار چوری	-	-	-	-	-	-	-	-	-
موٹر سائیکل	-	-	-	-	3	2	-	2	3
کار چھیننا	-	-	-	-	-	-	-	-	-
موٹر سائیکل چھیننا	-	-	-	-	-	-	1	-	2

(ج)

جرائم	تعداد ملزمان گرفتار	تعداد ملزمان بر ضمانت
چوری	260	152

ڈکیتی	38	25
قتل	159	81
اقدام قتل	145	109
زناء بالجبر	12	8
اغواء	75	36

(د)

انسپکٹر	SI	ASI	HC	Constables
1	2	4	1	38

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2008)

صوبہ میں خواتین کے لئے علیٰحدہ عدالتوں کے قیام کا مسئلہ

*1009: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبے بھر میں اب تک خواتین کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ عدالتوں کا قیام ہو چکا ہے اور اس ضمن میں اب تک کیا پیش رفت ہو چکی ہے؟

(ب) کیا خواتین کی عدالتوں میں صرف خواتین ججز کو مقرر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ویسٹ پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ 1964ء کے سیکشن (3) کے مطابق حکومت پنجاب نے (35) سول ججوں کی اسامیاں اور دیگر سٹاف منظور کی ہیں جو کہ ہر ضلع میں بطور پریزائیڈنگ آفیسر فیملی کورٹس تعینات کی جائیں گی اس ضمن میں لاہور ہائی کورٹ کی طرف سے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو (Requisition) بھی ارسال کر دی گئی ہے جو کہ اخبارات میں شائع بھی ہو چکی ہے۔

(ب) فی الحال خواتین کی عدالتوں میں خواتین ججز کو مقرر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

جرائم کی روک تھام کے لئے فون لوکیٹر کی اہمیت

*2492: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی ملک میں جرائم کی روک تھام کے لئے Phone Locator کی بہت اہمیت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب پولیس کے پاس کسی بھی موبائل فون، وائرلیس فون یا لینڈلائن فون کی Location معلوم کرنے کے آلات یعنی Phone Locator موجود ہیں، اگر ہیں تو یہ آلات کن شہروں میں نصب ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) اگر پنجاب پولیس کے پاس Phone Locator موجود نہیں ہیں تو کس ادارے سے Phone Location کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں

(ب) پنجاب پولیس کے پاس ایسی کوئی بھی سہولت میسر نہ ہے۔

(ج) IB سے یہ معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2009)

لاہور ایلیٹ ٹریننگ سکول پولیس بیدیاں روڈ میں اہلکاران و آفیسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2790: جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایلیٹ فورس ٹریننگ سکول پولیس بیدیاں روڈ لاہور میں اس وقت کتنے اہلکاران و افسران ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا سکول میں Strength سے زیادہ ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، ایسا کیوں ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت غیر ضروری سٹاف اور غیر ضروری اخراجات کے راستے بند کرنے کیلئے حکمت عملی تیار کر رہی ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کوئی غیر ضروری سٹاف نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2009)

تھانہ سبزہ زار لاہور کے ملازمین کے خلاف مقدمات کی تفصیلات

*3210: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ سبزہ زار لاہور میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کن کن پولیس ملازمین کے خلاف مقدمات کن کن وجوہات کے تحت درج ہوئے، ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) کیا جن ملازمین کے خلاف مقدمات درج ہوئے ان کو گرفتار کیا گیا تو ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں اگر ان کو گرفتار نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(ج) کیا حکومت جن ملازمین کے خلاف مقدمات صحیح درج ہوئے ہیں ان کو ملازمت سے برخاست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ملازمان پولیس کے خلاف 4 مقدمات درج ہوئے ہیں جن کی مفصل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن پولیس افسران و ملازمان کے خلاف مقدمات درج ہوئے ہیں ان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2009)

گورنمنٹ گلبرگ ہائی سکول لاہور کینٹ کی اراضی پر قبضہ و دیگر تفصیلات

*3219:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ گلبرگ ہائی سکول لاہور کینٹ کی اراضی پر ایک بااثر شخص نے قبضہ کر کے تین کوٹھیاں بنا رکھی ہیں اور مزید دس مرلے زمین پر قبضہ کر لیا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ جب اس قبضہ گروپ کے خلاف متعلقہ تھانہ اور دیگر اعلیٰ افسران کو درخواست دی تو اس قبضہ گروپ کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس قبضہ گروپ نے غلط مقدمہ دیوار گرانے کا ہیڈ ماسٹر، ڈپٹی ہیڈ ماسٹر اور ایک ٹیچر سکول ہذا کے خلاف تھانہ سرور روڈ لاہور کینٹ میں درج کروایا ہے؟

(د) کیاحکومت اس قبضہ گروپ کے خلاف سرکاری اراضی پر قبضہ کرنے کا مقدمہ درج کرنے، ان کو گرفتار کرنے، ان کے سرپرست پولیس ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے اور سکول ہذا کے جن ملازمین کے خلاف غلط مقدمہ درج کیا گیا ہے خارج کروانے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گورنمنٹ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر اور سلیم حسن وغیرہ کے مابین اراضی کے قبضہ کے تنازع پر کیس بعدالت جناب کاشف قیوم سول جج لاہور زیر سماعت ہے-

(ب) پڑتال ریکارڈ کی گئی ہے-تھانہ ہذا میں قبضہ کے متعلق کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے (معاملہ زیر سماعت عدالت ہے)

(ج) علاقہ تھانہ سرور روڈ میں دیوار گرانے کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے-

(د) پڑتال ریکارڈ کی گئی ہے-تھانہ گلبرگ میں سکول ہیڈ ماسٹر محمد اکرم وغیرہ کے خلاف اراضی کے تنازع کے سلسلہ میں کوئی مقدمہ درج ہونا نہ پایا گیا ہے-معاملہ زیر سماعت عدالت ہے-فیصلہ ہونے پر مطابق حکم تعمیل کی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2009)

ضلع وہاڑی میں تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3533:جناب طاہر اقبال چودھری: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں تھانوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ تھانوں میں 18 فروری 2008 سے 18 فروری 2009 تک کتنے ایس ایچ اوز تعینات ہو چکے ہیں؟

(ج) مذکورہ تھانوں میں عملہ کی تعداد کیا ہے؟

(د) مذکورہ عرصہ میں کوئی ایس ایچ او یا عملہ بد عنوانی کی وجہ سے معطل ہوا ہے، اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع وہاڑی میں تھانوں کی کل تعداد 17 ہے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں 50 ایس ایچ اوز تعینات ہو چکے ہیں۔

(ج) مذکورہ تھانوں میں عملہ کی تعداد ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام تھانہ	انسپکٹرز	سب انسپکٹرز	اسسٹنٹ سب انسپکٹرز	ہیڈ کانسٹیبل	کانسٹیبل
1	صدر وہاڑی	1	8	3	2	25
2	سٹی وہاڑی	1	4	5	2	25
3	دانیوال	1	4	5	5	24
4	لڈن	1	5	7	5	28
5	ماچھیوال	1	4	5	3	15
6	کھیکی	1	2	4	3	17
7	سٹی بوریوالہ	1	3	5	9	39
8	صدر بوریوالہ	2	7	5	10	56
9	گگو	1	4	5	2	27
10	فتح شاہ	1	3	1	2	17
11	ساہوکا	1	1	3	3	25
12	صدر میلسی	1	4	4	4	17
13	سٹی میلسی	۔	5	5	1	19
14	مترو	1	5	3	5	22
15	ٹبہ سلطان پور	1	5	2	3	22
16	کرمپور	1	3	3	3	18
17	میراں پور	1	2	4	5	16

(د) مذکورہ عرصہ میں کوئی ایس ایچ او یا عملہ بد عنوانی کی وجہ سے معطل نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2009)

پنجاب میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3711: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے تحت بچوں کی فلاح کے کل کتنے ادارے کام کررہے ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں اوران میں کل کتنے بچے موجود ہیں ؟

(ب) مذکورہ بیورو میں بچے کس کس حوالے سے متاثر ہونے کے بعد آتے ہیں؟

(ج) متاثرہ بچوں میں جنسی تشدد کے بچوں کا تناسب کیا ہے اوران کی Rehabilitation کے لئے کیا خاص اقدامات اٹھائے جاتے ہیں ؟

(د) بچوں کی والدین یا عزیزواقارب کو واپسی کا طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے کل پانچ ادارے کام کررہے ہیں جیسے لاہور، گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور راولپنڈی اوران میں بچوں کی کل تعداد 806 ہے۔ برائے ملاحظہ تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) والدین میں علیٰحدگی سے یا ان کے فوت ہو جانے کی وجہ سے یا نجی جھگڑے کی وجہ سے اور غربت کی وجہ سے، بے روزگاری کی وجہ سے مدرسوں اور سکول میں مار پٹائی کی وجوہات سے بچے بیورو میں آتے ہیں۔

(ج) ایسے متاثر بچوں میں جنسی تشدد کا تناسب تقریباً 12% ہے ایسے بچوں کو محفوظ ماحول مہیا کیا جاتا ہے ان کی سائیکالوجسٹ کے ذریعے کونسلنگ کی جاتی ہے اور مزید Exploitation سے بچایا جاتا ہے۔

(د) بچوں کے والدین چائلڈ پروٹیکشن کورٹ میں پریزائیڈنگ آفیسر کو درخواست دیتے ہیں اوراس درخواست کو مدنظر رکھتے ہوئے پریزائیڈنگ آفیسر بچے کا ریکارڈ طلب کرتے ہیں۔ درخواست اور ریکارڈ کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ دیتے ہیں اور والدین سے ایک ضمانتی ضمانت کے طور پر لیتے ہیں کہ دوبارہ بچہ Destitute & Neglect نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

پی پی 152 لاہور تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3714: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 152 لاہور میں کل کتنے تھانے اور چوکیاں موجود ہیں ان میں کتنی نفری ہے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں جنوری 2008 سے جون 2009 تک اغواء، چوری، ڈکیتی، موٹر سائیکل و موٹر کار چھیننے، موبائل فون چھیننے، قتل اور زنا کے کتنے کیس رجسٹر ہوئے ہیں ہر تھانے کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پی پی حلقہ 152 میں کل 6 پولیس اسٹیشن اور 4 چوکیاں ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ نمبر 152 پی پی میں جنوری 2008ء سے جون 2009ء تک اغواء، چوری، ڈکیتی، موٹر سائیکل و موٹر کار چھیننے، موبائل فون چھیننے قتل اور زناء کے مقدمات کی تفصیل تھانہ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2009)

سول ڈیفنس لاہور میں رضاکاروں کی تعداد و تفصیل

*3761: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ڈیفنس لاہور میں رضاکاروں کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) حلقہ پی پی 147 لاہور میں سول ڈیفنس کے کل کتنے مراکز ہیں نیز یہ مراکز کہاں کہاں پر واقع ہیں اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت اگلے مالی سال 10-2009 میں اس حلقے میں سول ڈیفنس کے مراکز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) لاہور میں رضاکاروں کی تعداد سات ہزار (7000) ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 147 لاہور میں سول ڈیفنس کے دو مراکز ہیں۔

1۔ ڈویژنل آفس تنظیم شہری دفاع علامہ اقبال روڈ۔

2۔ گروپ آفس عقب تھانہ گڑھی شاہو۔

(ج) لاہور سول ڈیفنس کے مزید مراکز قائم کرنے کے لیے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کو ADP سکیم بھجوائی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

خواتین کو آگ لگانے / تیزاب پھینکنے سے متعلقہ تفصیلات

*3868: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں پچھلے تین ماہ (یکم اپریل تا 30 جون 2009) کے دوران 40 خواتین کو تیزاب اور 101 کو آگ سے جلایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ واقعات ناقص قوانین اور ان پر مؤثر عمل درآمد نہ ہونے کے باعث پیش آئے؟

(ج) کیا مذکورہ کیسز میں ملزمان کو گرفتار کر کے سزا دی گئی ہے، اگر ہاں تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت مذکورہ سنگین مسئلہ سے نبٹنے کے لئے کون سے خصوصی اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیلی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے جب کہ مذکورہ عرصہ میں صرف 4 خواتین کو تیزاب سے جلانے کے مقدمات رپورٹ ہوئے ہیں اور آگ سے جلانے کا کوئی مقدمہ رپورٹ نہ ہوا ہے۔

(ب) اس سلسلہ میں موجودہ قوانین کے تحت فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے لیکن اکثر مقدمات میں مدعیان کی عدم پیروی کی وجہ سے خاطر خواہ نتائج برآمد نہ ہو پاتے ہیں۔

(ج) دوران عرصہ درج ہونے والے 4 مقدمات کا چالان عدالت میں بھیجا جا چکا ہے جو کہ زیر سماعت ہیں۔

(د) مذکورہ واقعات کی روک تھام کے لئے تمام ضلعی پولیس افسران کو مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔

1۔اس سلسلہ میں آپ اپنے اپنے حلقہ میں تعینات SDPO/SHOs/I..Os کو مناسب ہدایات دیں کہ جیسے ہی ان میں کسی لڑکی / عورت پر تیزاب پھینکنے یا اس کے کسی گیس یا مٹی کے تیل کا چولہا پھٹنے سے زخمی ہونے کی اطلاع ملے تو فوراً اپنے سینئر آفیسر SHO/SDPO کو ہمراہ لے کر وقوعہ پر پہنچ کر واقعہ کی تصدیق و تفتیش کریں۔ کیونکہ متعلقہ سینئر پولیس احکام موقعہ پر پہنچ کر کم وقت میں آسانی سے حقائق کی تہہ تک پہنچ سکتے ہیں۔ اگر لڑکی / عورت ابھی تک جائے وقوعہ پر موجود ہو تو فوراً نزدیک ترین ہسپتال میں برائے طبی امداد منتقل کریں۔ اگر لڑکی / عورت بیان دینے کے قابل ہو تو ڈاکٹر کی موجودگی میں تفتیشی آفیسر اسکا بیان زیر دفعہ 161 ض ف قلمبند کرے۔ اگر متاثرہ لڑکی / عورت کی زندگی خطرے میں ہو تو اسکا بیان نزع بمطابق پولیس رولز 21.25 قلمبند کیا جانا چاہیے۔

2۔ابتدائی طبی امداد کے بعد متاثرہ لڑکی / عورت کو ڈاکٹر کے مشورے / رائے کی روشنی میں کسی ایسے ہسپتال میں منتقل کیا جائے جہاں پر باضابطہ Burn Unit موجود ہو اور متاثرہ لڑکی / عورت کا مناسب علاج ہو سکے۔

3۔دوران تفتیش اگر متاثرہ لڑکی / عورت اپنی زندگی کے حوالے سے ملزم فریق کی جانب سے کسی قسم کے خطرے کا امکان ظاہر کرے تو ایسی صورت میں متاثرہ لڑکی / عورت کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔

4۔اگر یہ ثابت ہو جائے کہ لڑکی کو جان بوجھ کر تیزاب پھینک کر یا مٹی کا تیل پھینک کر جلانے سے اس کی موت واقع ہوئی ہے تو پولیس افسران کو حسب ضابطہ کارروائی بابت قتل عمد عمل میں لانی چاہیے۔

5۔پولیس کا یہ بھی فرض ہے کہ دوران سماعت مقدمہ متاثرہ لڑکی / عورت کو مکمل تحفظ اور اگر اس کے لواحقین اسے قبول نہ کریں یا ملزمان سے اسے کوئی خطرہ ہو تو پولیس ایسی صورت میں متاثرہ لڑکی / عورت کو دارلامان میں بھجوائے۔

6۔ایسے واقعات کا چالان عدالت میں دیئے جانے کی صورت میں متعلقہ SHO کا فرض ہے کہ وہ شہادت استغاثہ کی پہلی تاریخ پیشی پر تمام گواہان استغاثہ کی تعمیل کروا کر انہیں پیش عدالت کرے تاکہ ملزمان کم سے کم وقت میں کیفر کردار تک پہنچ سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2009)</u>

لاہور جنوری تا جولائی 2009 کے دوران جلائی جانے والی خواتین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3879: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں جنوری تا جولائی 2009 کے دوران کتنی خواتین کو جلایا گیا ہے؟

(ب) لاہور میں متذکرہ پیریڈ کے دوران کتنی خواتین زندہ بچیں اور کتنی خواتین اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈسٹرکٹ لاہور میں جنوری تا جولائی 2009 کے دوران خواتین کو جلائے جانے کے 6 مقدمات درج ہوئے جن کی تفتیش انویسٹی گیشن ونگ عمل میں لا رہا ہے۔

(ب) جنوری 2009 تا جولائی 2009 4 عورتیں جاں بحق ہو گئیں جبکہ 3 عورتیں زندہ بچ گئیں۔(ڈویژنل رپورٹ برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2009)

2009 سے آج تک، تھانہ چک جھمرہ فیصل آباد میں قتل کے مقدمات کی تفصیلات

*3932: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جون 2009 سے آج تک تھانہ چک جھمرہ (فیصل آباد) میں قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے، ان مقدمات کے نمبرز اور تاریخ مع نام مدعی بیان کریں؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے، کتنے ملزمان مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام وپتہ جات بتائیں؟

(ج) قتل کے کتنے نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے چھوڑ دیا گیا، ان کے نام وپتہ جات بتائیں نیز ان کو چھوڑنے کی وجوہات کیا ہیں کیا پولیس کو نامزد ملزمان کو چھوڑنے کا اختیار ہے یا عدالت کو؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 2 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جون 2009 سے آج تک تھانہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں قتل کے 11 مقدمات درج ہوئے، جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مقدمات میں اب تک چھ ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں جبکہ بارہ ملزمان تاحال مفرور ہیں۔ فہرست ملزمان گرفتار شدہ و مفروران ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اگر ملزم گرفتاری سے قبل بے گناہ ہو جائے تو پولیس اسے چھوڑ سکتی ہے لیکن اگر ملزم گرفتاری کے بعد دوران تفتیش بے گناہ ہو جائے تو اس کو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے اسے عدالت کو چھوڑنے کا اختیار ہے۔ان مقدمات میں اب تک 11 ملزمان کو دوران تفتیش بے گناہ ثابت ہونے پر چھوڑ دیا گیا جو کہ درج ذیل ہیں۔

عنوان مقدمہ	بے گناہ ملزمان کے نام
1۔مقدمہ نمبر 294 مورخہ 09۔06۔08 بجرم 149/148/324/302 ت پ تھانہ چک جھمرہ	1۔اعجاز عرف پپو ولد اکرم راجپوت سکنہ 293 رب 2۔خالد محمود ولد اکرم راجپوت سکنہ 293 رب 3۔غضنفر شاہ ولد مراد قوم سید سکنہ 293 رب 4۔حسنین شاہ ولد چراغ شاہ سکنہ 355 رب
2۔مقدمہ نمبر 318 مورخہ 09۔06۔20 جرم 34/302 ت پ تھانہ چک جھمرہ	1۔ناظم ولد منور حسین قوم جٹ سکنہ 151 رب 2۔علی شاہ ولد ثناء اللہ قوم جٹ سکنہ 151 رب 3۔وقار عرف مٹھو ولد محمد بوٹا قوم جٹ سکنہ 151 رب
3۔مقدمہ نمبر 415 مورخہ 09۔06۔20 جرم 149/148/109/302 ت پ تھانہ چک جھمرہ	1۔محمد نعیم ولد محمد سلیم راجپوت سکنہ چک نمبر 195 رب 2۔محمد امجد ولد محمد سرور قوم راجپوت سکنہ چک نمبر 195 رب 3۔محمد اعظم ولد محمد سرور قوم راجپوت سکنہ چک نمبر 195 رب 4۔محمد ناصر ولد انور قوم راجپوت سکنہ چک نمبر 195 رب

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2010)

تھانہ چک جھمرہ فیصل آباد میں مقدمات کی تعداد و ملزمان کی گرفتاری کی تفصیلات

*3933: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ چک جھمرہ (فیصل آباد) میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کس کس جرم کے تحت درج ہوئے ہیں؟

(ب) ان مقدمات کے کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ملزمان مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنے ملزمان اشتہاری ہیں ان ملزمان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ کی تفصیل بتائیں؟

(د) کتنے ملزمان کو ایس ایچ او یا دیگر پولیس ملازمین نے تفتیش کے دوران بے گناہ قرار دے کر چھوڑا ان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تھانہ چک جھمرہ فیصل آباد میں یکم جنوری 2009 تا 09-08-28 درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل مقدمات=473

قتل =15	زنا =5	382ت پ =2	سرقہ عام =35
اقدام قتل =13	ضرر =43	وہیکلز چھیننا=6	سرقہ مویشی =18
اغواء برائے تاوان =2	ڈکیتی =12	وہیکلز چوری =9	ناجائزاسلحہ =126
اغواء =11	راہزنی =15	نقب زنی =7	منشیات =85 متفرق =72

(ب) ان مقدمات میں 705 ملزمان گرفتار ہوئے جبکہ 101 ملزمان مفرور ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان مقدمات میں 26 ملزمان کو اشتہاری قرار دیا گیا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مقدمات میں پولیس نے دوران تفتیش 59 ملزمان کو بے گناہ قرار دیا جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2009)

ننکانہ صاحب میں اسلحہ برانچ میں بے ضابطگیوں کی تفصیلات

*3935: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ننکانہ صاحب اسلحہ برانچ میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں پکڑی گئی ہیں؟

(ب) ان بے ضابطگیوں کی نوعیت کیا تھی، تفصیل بتائی جائے؟

(ج) بے ضابطگی میں ملوث افسران واہلکاران کے نام بھی بتائیں؟

(د) حکومت نے اب تک یہ بے ضابطگیاں کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، تفصیلاً بتائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں۔

(ب) ڈی سی او ننکانہ صاحب کے حکم نامہ نمبر HC(C)/585 مورخہ 2009-5-05 کے تحت تشکیل شدہ ٹیم نے 2009-05-05 کو اسلحہ برانچ کے ریکارڈ کی چھان بین کی تو مندرجہ ذیل بے ضابطگیاں پکڑی گئیں۔

* 46 اسلحہ لائسنس کی تیار کاپیاں پکڑی گئیں جو کہ تمام بوگس ہیں۔

* 21 جعلی لائسنس رجسٹر پکڑے گئے جن پر 27355 بوگس اسلحہ لائسنس ہائے کا اندراج کیا گیا ہے۔ ان میں سے 3 رجسٹر ضلع ننکانہ صاحب قائم ہونے کے بعد کے اور 18 رجسٹر تحصیل ننکانہ صاحب کے ہیں۔

* 62 ممنوعہ بور 44 بور کی رسیدیں پکڑی گئیں۔

* 99 اسلحہ لائسنسوں کے اندراج پر رجسٹر میں افسر مجاز کے دستخط نہ ہیں۔

* مہریں جو دفتر میں موجود ہیں وہ ان مہروں سے مختلف ہیں جو کہ اسلحہ لائسنسوں پر لگائی گئی ہیں۔

* ضلع ننکانہ صاحب کا ماہانہ کوٹہ غیر ممنوعہ بور اسلحہ لائسنسوں کے اجراء کا 25 مقرر شدہ ہے جب کہ ضلع ننکانہ صاحب میں واقع ڈاکخانوں سے PT-6 سٹیٹمنٹ منگوائی گئی تو نومبر 2008 سے اپریل 2009 تک 1549 اسلحہ لائسنسوں کا اندراج پایا گیا۔

* تھانہ بڑا گھر اور تھانہ منڈی فیض آباد کے اسلحہ لائسنس رجسٹر موجود نہ ہیں۔

(ج) محمد اسلم لائسنس کلرک دفتر ڈی سی او ننکانہ صاحب۔

(د) ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن افسر ننکانہ صاحب نے بذریعہ منسلکہ الف (برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) مطلع کیا ہے کہ اہلکار مذکورہ کے خلاف اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ ننکانہ صاحب نے چالان مکمل کر لیا ہے اور تمام ریکارڈ مقدمہ نمبر 159/09 مورخہ 2009-05-05 اور 249/09 مورخہ 2009-07-26 میں جناب سپیشل جج اینٹی کرپشن لاہور کو بھیج دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2009)</u>

راولپنڈی میں جرائم کی شرح میں اضافے کی تفصیلات

*3996: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی میں 6 فروری سے 6 مئی 2009 تک 77 قتل، 437 گاڑیاں اور موٹر سائیکل چوری ہونے اور ڈکیتی، سرقہ بالجبر اور چوری کی 379 وارداتیں ہوئی اور کل درج کئے جانے والے مقدمات کی تعداد 5215 ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس کی برآمدگی کی شرح نہایت مایوس کن رہی، پولیس کی ناقص کارکردگی کی وجوہات کیا ہیں نیز عوام کے جان ومال کے تحفظ اور امن عامہ کے لئے حکومت کون سے ٹھوس اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع راولپنڈی میں 6 فروری سے 6 مئی 2009ء تک قتل کے 66، گاڑیاں اور موٹر سائیکل چوری ہونے کے 351 مقدمات درج ہوئے جبکہ ڈکیتی سرقہ بالجبر اور سرقہ عام کے 234 مقدمات درج کئے گئے جبکہ اس عرصہ کے دوران درج ہونے والے مقدمات کی تعداد 3989 ہے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران کل 167 مقدمات ٹریس ہوئے اور ملزمان کو چالان عدالت کیا گیا جبکہ 29061620 روپے مالیت کا مال مسروقہ برآمد کیا گیا ہے۔ اس طرح پولیس ضلع راولپنڈی کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2009)

وہاڑی، تین بھائیوں سمیت چار افراد کے قاتلوں کو پولیس کی طرف سے وی آئی پی پروٹوکول کی تفصیلات

*4078: جناب شیر علی خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وہاڑی پولیس نے 3 بھائیوں سمیت 4 افراد کے گرفتار 9 قاتلوں کو VIP پروٹوکول دے دیا ہے جبکہ دیگر 7 بااثر اشتہاریوں کو پکڑنے کی بجائے کھلی چھٹی دے دی ہے ملزمان میں 10 لاکھ سر کی قیمت والا اشتہاری عباس عرف عباسہ اور اسکے ساتھی تاج محمد عرف تاجی، عبدالرزاق، محمد رمضان، محمد رشید شامل ہیں اشتہاریوں کے خلاف مقدمہ نمبر 06/518 اور 06/585 درج ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس کہتی ہے کہ ان پر مقامی سیاسی افراد کا پریشر ہے ؟
(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا اس قدر سنگین جرائم کے مجرموں کے ساتھ پولیس کی نوازشات کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 4 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) <u>مقدمہ نمبر 09/167 مورخہ 09-04-09 بجرم 149/148/427/302 ت پ</u> تھانہ گگو

مدعی مقدمہ محمد اشفاق ہانس اور عباس عرف عباسہ چوہان کی دیرینہ دشمنی ہے۔ جن کے مقدمات زیر سماعت ہیں اس دشمنی کی بناء پر محکمہ پولیس کی جانب سے غلام فرید 806/C اور عبد الغفار 989/C جن کے پاس سرکاری اسلحہ بھی ہوتا ہے۔ محمد اشفاق مدعی مقدمہ کو دیئے ہوئے ہیں۔ مورخہ 09-04-09 کو مدعی کا بھائی محمد صادق، عبد الرزاق اور گن مین غلام فرید 806/C مسلح رائفل سرکاری بسواری کار نمبر 7546LHV تاریخ پیشی پر عدالت بوریوالا جا رہے تھے۔ جب 8:00 بجے دن مغل پورہ چوک گگو پہنچے تو اچانک سامنے سے عباس عرف عباسہ، ادیب عرف دیبا شاہد چوہان وغیرہ نے اپنے اپنے اسلحہ آتشیں سے کار پر اندھا دھند سیدھی فائرنگ شروع کر دی جس سے محمد صادق، عبد الرزاق اور گن مین غلام فرید 806/C موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے اور ملزمان موٹر سائیکلوں پر اسلحہ سمیت فرار ہو گئے۔ یہ بات درست ہے کہ مقدمہ عنوان بالا میں 1۔ شاہد ولد جرنیل 2۔ سعید ولد خوشی محمد 3۔ رشید عرف پپو ولد خوشی محمد 4۔ رمضان ولد طفیل 5۔ ایوب ولد طفیل اقوام چوہان سکنائے 243/EB اور 6۔ افراہیم عرف لالہ ولد سلطان پٹھان سکنہ گگو ڈھاریاں ملزمان مقدمہ ہذا میں شامل تفتیش ہو رہے ہیں جو بے گناہی کا واویلا کرتے ہیں تفتیش مقدمہ ہر پہلو پر کی جا رہی ہے۔ انشاء اللہ مقدمہ کو اصل حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔ 7۔ اشفاق ولد شیر بہادر 8۔ عباس عرف عباسہ ولد اشفاق 9۔ فیاض ولد اشفاق اقوام چوہان 10۔ ادیب عرف دیبا ولد شبیر قوم آرائیں سکنائے 243/EB کی گرفتاری کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ ملزمان کے خلاف کارروائی 87 ض ف عمل میں لائی گئی ہے۔

یہ بات بھی درست ہے کہ عباس عرف عباسہ اوراس کے ساتھی تاج محمد عرف تاجی، عبدالرزاق، محمد رمضان، محمد رشید ملزمان مقدمات نمبری 1۔ مقدمہ نمبر 518 مورخہ 06۔09۔27 بجرم 379 ت پ تھانہ گگو 2۔ مقدمہ نمبر 586 مورخہ 06۔11۔08 بجرم 149 / 148 / 324 ت پ تھانہ گگو میں مجرمان اشتہاری ہیں جبکہ ان میں سے ملزمان تاج محمد عرف تاجی اور رشید احمد گرفتار ہو چکے ہیں۔مزید طارق فوجی مجرم اشتہاری کو گرفتار کر کے جیل بھجوایا گیا ہے۔

یہ بات غلط ہے کہ پولیس نے 7 اشتہاریوں کو کھلی چھٹی دے رکھی ہے بلکہ گرفتاری کے لئے دن رات محنت کی جارہی ہے اس سلسلہ میں ادیب عرف دیبا اور عباس عرف عباسہ گینگ کی گرفتاری کے لیے شاہ فیصل کالونی بوریوالا ریڈ کیا گیا تو ملزمان نے پولیس پر سیدھی فائرنگ شروع کردی جس سے 2 پولیس ملازمان 1 کرم حسین ASI ایلیٹ فورس 2۔ عظمت علی C/43 شہید ہوئے۔ جبکہ عباس عرف عباسہ کا بھائی سجاد عرف سجادی چوہان بھی موقع پر ہلاک ہوا جس پر مقدمہ نمبر 918 مورخہ 08۔12۔16 بجرم 149 / 148 / 353 / 324 / 302 ت پ AO۔65/20/13، ATA۔7 تھانہ سٹی بوریوالہ درج ہوا۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے مقامی پولیس پر سیاسی پریشر ہے بلکہ مقامی پولیس حقائق پر تفتیش کر رہی ہے۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے۔شاہد وغیرہ شامل تفتیش ہو رہے ہیں مقامی پولیس ہر پہلو پر حقائق کے مطابق تفتیش کر رہی ہے اور مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے دن رات محنت کی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)</u>

<u>سال 2009، تحصیل بھلوال کے تھانہ جات میں درج ایف آئی آرز کی تفصیلات</u>

*4307: <u>محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u> :-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک تحصیل بھلوال کے تھانہ جات میں درج ہونے والی ایف آئی آرز کی تعداد تھانہ وائز اور جرم وائز بتائیں؟

(ب) ان تھانہ جات میں اس عرصہ کے دوران درج ایف آئی آرز میں کتنی جھوٹی اور کتنی درست ثابت ہوئی ہیں؟

(ج) ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ملزمان مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام پتہ جات اور مقدمہ مع جرم کی نوعیت بتائیں؟

(د) مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لئے حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تحصیل بھلوال کے تھانہ جات میں درج ہونے والی ایف آئی آرز تھانہ وائزاور جرم وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) تھانہ بھلوال۔اس عرصہ کے دوران تھانہ بھلوال میں کل 83 ایف آئی آرز جھوٹی اور 706 درست پائی گئی ہیں جبکہ 150 ابھی زیر تفتیش ہیں۔

تھانہ پھلروان۔اس عرصہ کے دوران تھانہ میانی میں کل 55 ایف آئی آرز جھوٹی اور 338 درست پائی گئی ہیں۔

تھانہ بھیرہ۔اس عرصہ کے دوران کل 35 ایف آئی آرز جھوٹی اور 265 درست پائی گئی ہیں جبکہ 27 زیر تفتیش ہیں۔

تھانہ میانی۔اس عرصہ کے دوران کل 53 ایف آئی آرز جھوٹی اور 503 درست پائی گئی ہیں جبکہ 89 زیر تفتیش ہیں۔

(ج) تھانہ بھلوال۔ تھانہ بھلوال میں اس عرصہ کے دوران کل 1100 ملزمان گرفتار ہوئے جبکہ 31 مفرور ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جملہ سرکل کے افسران کو مفرور ملزمان کی گرفتاری کے سلسلہ میں مناسب ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر مفرور ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

سال 2009، تحصیل بھلوال کے تھانہ جات میں زناء بالجبر اور خواتین پر تشدد کے مقدمات کی تفصیلات

*4308: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بھلوال میں یکم جنوری 2009 سے آج تک زنا بالجبر اور خواتین پر تشدد کے کتنے مقدمات کس کس تھانہ میں درج ہوئے، ان مقدمات کے نمبر، تھانہ وائز بتائیں؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں؟

(ج) کتنے ملزمان مفرور ہیں ان کے نام، پتہ جات اور مقدمہ نمبر بتائیں نیز مفرور ملزمان کو کب تک گرفتار کیا جائے گا؟

(د) ان مقدمات کے تفتیشی افسران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) مفرور ملزمان کو گرفتار نہ کرنے پر کتنے پولیس ملازمین کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل بھلوال کے تھانہ بھلوال، تھانہ بھیرہ، تھانہ پھلروان اور تھانہ میانی میں زناء اور خواتین پر تشدد کے درج مقدمات اور ان میں گرفتار ملزمان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)

(ج) تحصیل بھلوال کے کسی تھانہ میں درج مقدمات بسلسلہ جرائم زناء بالجبر اور خواتین پر تشدد کا کوئی ملزم مفرور نہ ہے۔

(د) تفتیشی افسران کے نام و عہدہ

تھانہ بھلوال۔ نذیر احمد SI (2) محمد ارشد SI (3) احمد شیر SI

تھانہ بھیرہ۔ خدا بخش SI (2) ارشد علی ASI (3) محمد امیر ASI (4) رب نواز SI

تھانہ پھلروان ۔ محمد نواز SI (2) طارق محمود ASI (3) محمد رفیق ASI (4) محمد علی ASI (5) خالد محمود ASI

تھانہ میانی۔ ذوالفقار احمد ASI (2) حق نواز ASI (3) مشتاق حسین ASI (4) سجاد حسین ASI (5) محمد رفیق ASI

(ہ) جرائم زناء بالجبر اور خواتین پر تشدد کے مقدمات میں کوئی ملزم مفرور نہ ہے جس کی وجہ سے کسی پولیس افسر کے خلاف کوئی قانونی / محکمانہ کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

ضلع حافظ آباد۔چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*4370:چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 2008 میں ضلع حافظ آباد میں کتنی کاریں، موٹر سائیکل / سکوٹر اور ٹریکٹر چوری ہوئے ان میں سے کتنے برآمد کئے گئے اور کتنے تاحال برآمد نہیں ہوئے؟

(ب) ضلع حافظ آباد میں مندرجہ بالا چوری کی سب سے زیادہ وارداتیں کس تھانہ میں ہوئیں اور کس تھانہ نے سب سے زیادہ برآمدگیاں کیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع حافظ آباد میں سال 2008 میں 10 کاریں چوری ہوئیں 8 کاریں برآمد ہو چکی ہیں اور 2 کاریں تاحال برآمد نہ ہو سکیں۔52 موٹر سائیکل / سکوٹر چوری ہوئے اور 22 موٹر سائیکل برآمد ہو چکے ہیں ابھی تک 30 موٹر سائیکل برآمد نہ ہو سکے ہیں۔7 ٹریکٹر چوری ہوئے جن میں سے 5 ٹریکٹر برآمد ہو چکے ہیں اور 2 ٹریکٹر برآمد نہ ہو سکے ہیں۔

(ب) ضلع ہذا میں کل 9 تھانہ جات میں سب سے زیادہ وہیکل چوری کی وارداتیں تھانہ سٹی حافظ آباد میں ہوئیں اور تھانہ ونیکی تارڑ میں 100% برآمدگی ہوئی جو ضلع ہذا میں سب سے زیادہ برآمدگی کا تھانہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

پی پی 7 میں تھانہ جات کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4376:جناب محمد شفیق خان: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 7 راولپنڈی میں کتنے تھانہ جات کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان تھانوں میں یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے مقدمات کس کس جرم کے تحت درج ہوئے ہیں؟

(ج) ان تھانوں میں یکم جولائی 2009 سے آج تک مویشی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے،ان کی ایف آئی آر نمبرز اور تھانہ کا نام مع مدعی کا نام وپتہ جات بتائیں؟

(د) مویشی چوری کے کتنے مقدمات میں ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے ملزمان گرفتار نہ ہوئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان تھانہ جات کی حدود میں مویشی چوری کی وارداتیں بڑھ گئی ہیں حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 6 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 7 راولپنڈی میں کل 4 تھانہ جات ہیں۔ جن میں تھانہ چونترہ، تھانہ صدر بیرونی، تھانہ ویسٹریج اور تھانہ ٹیکسلا شامل ہیں۔

(ب) حلقہ PP7 راولپنڈی کے ان تھانوں میں کل 5065 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ تفصیل اپنڈکس "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان تھانوں میں یکم جولائی 2009 تا 09-11-30 مویشی چوری کے کل 16 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں درج ہونے والی ایف آئی آر نمبرز اور تھانہ کا نام مع مدعی کا نام و پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مویشی چوری کے مندرجہ بالا 16 مقدمات میں ملزمان نامعلوم ہیں جن کی گرفتاری بقایا ہے جس کے لیے مقامی پولیس دن رات کوشاں ہے۔

(ہ) سرقہ مویشی کی وارداتوں کے انسداد کے لئے پیدل گشت و موبائل گشت کے نظام کو مؤثر بنایا گیا ہے پولیس پکٹس لگائی گئی ہیں اور کڑی نگرانی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2010)

ضلع بہاولنگر میں خواتین پولیس اسٹیشن قائم کرنے کا مسئلہ

*4449: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاول نگر میں خواتین پولیس اسٹیشن قائم نہیں کیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع بہاولنگر میں بھی خواتین پولیس اسٹیشن قائم کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ماضی میں بڑے شہروں میں علیٰحدہ خواتین پولیس اسٹیشن سے خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوئے۔ اس کی بجائے یہ غفلت، ناقابلیت اور انتظامی مسائل کا باعث بنے۔

(ب) ماضی کے تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع بہاولنگر میں علیٰحدہ خواتین پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جنوری 2010)

قصور۔تحصیل کوٹ رادھا کشن میں ڈکیتی، قتل کے مقدمات کی تفصیلات

*4525: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم فروری 2008 سے آج تک تحصیل کوٹ رادھا کشن ضلع قصور میں ڈکیتی اور قتل کی کتنی ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں تھانہ وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی ایف آئی آرز خواتین کے قتل کی درج ہوئی ہیں، ان کے مقدمہ نمبر اور مقتول خواتین کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ راجہ جنگ 05 مقدمات ڈکیتی اور 14 مقدمات قتل کے درج ہوئے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) تھانہ راجہ جنگ 02 مقدمات اور تھانہ رائیونڈ میں 12 مقدمات خواتین کے قتل کے درج ہوئے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2010)

ٹریفک وارڈنز کی بے قاعدگی

*4549: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے تمام ٹریفک وارڈنز کو روزانہ کم از کم دس چالان فی وارڈن کرنے کے زبانی احکامات جاری کئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹریفک وارڈن مجبوراً بغیر جرم کے بھی چالان کر دیتے ہیں؟

(ج) حکومت اس سلسلہ میں اصلاحی احکامات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ٹریفک وارڈنز کواس سلسلہ میں محکمہ کی جانب سے اس قسم کی کوئی ہدایات ہیں کہ وہ دس چالان روزانہ کریں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ٹریفک وارڈن مجبوراً بغیر جرم کے بھی چالان کر دیتے ہیں صرف چالان ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر کیا جاتا ہے اور اگر اس ضمن میں کوئی ٹریفک وارڈن اختیارات سے تجاوز کرتا ہے یا افسران بالا کی Monitoring کے دوران شکایت / غفلت کی صورت میں محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ ٹریفک وارڈن کا بنیادی کام Smooth Flow of Traffic ہے اس سلسلہ میں جب کسی قسم کی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو خلاف ورزی کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے MVO کی مختلف دفعات کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے تاہم ٹریفک پولیس زیادہ تر Minor Violation کے Cases میں خلاف ورزی کرنے والے کو مناسب تاکید وغیرہ بھی کرتی ہے اس کے علاوہ ایجوکیشن یونٹ مختلف اداروں اور عوامی حلقوں میں جاکر ٹریفک قوانین کی پاسداری کا شعور اجاگر کرنے میں کوشاں ہے۔

(ج) جہاں پر ضرورت ہوتی ہے حکومت اصلاحی احکامات جاری کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2010)

ضلع گجرات، مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*4579: چودھری عرفان الدین: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات محکمہ پولیس نے 2009-1-1 سے آج تک زیر دفعہ 452 ت پ مع دیگر دفعات کل کتنے مقدمات درج کئے، تمام مقدمات کی فہرست تفصیل سے دیں؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات چالان ہوئے، کتنے مقدمات سے دفعہ 452 ت پ یا دیگر دفعات حذف ہوئیں یا ایزاد ہوئیں؟

(ج) جھوٹے مقدمات درج کرنے یا کروانے والوں کے خلاف کیا قانونی یا تادیبی کارروائی ہوئی، تفصیل سے بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گجرات محکمہ پولیس میں مورخہ 09-01-01 سے آج تک زیر دفعہ 452 ت پ یا دیگر دفعات کل 175 مقدمات درج کئے گئے ہیں جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 90 مقدمات چالان ہوئے 4 مقدمات میں دفعہ 452 ت پ یا دیگر دفعات حذف ہوئیں ایزاد ہوئیں۔

(ج) جھوٹے مقدمات درج کرنے یا کروانے والوں کے خلاف تاحال کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2010)

مال مقدمہ میں تحویل میں لی گئی گاڑیوں کی تفصیلات

*4613: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مال مقدمہ میں تحویل میں لی گئی موٹر سائیکلیں، کاریں و دیگر گاڑیاں پڑی پڑی گل سڑ جاتی ہیں اور ان کے مختلف پارٹس جو قیمتی ہوتے ہیں چوری ہو جاتے ہیں اس طرح کروڑوں روپے کا عوامی اور حکومتی نقصان عرصہ دراز سے ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال اور نیلامی کا کوئی باقاعدہ طریقہ کار نہ ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مال مقدمہ میں پکڑی جانے والی گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال، پرزہ جات کی چوری کو روکنے کے لئے مناسب اقدامات اور ان گاڑیوں کو نیلام کرنے کا کوئی واضح طریقہ اپنانے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں جو موٹر سائیکلیں یا کاریں یا دیگر گاڑیاں قبضہ پولیس میں لی جاتی ہیں۔ سپرداری پر اصل مالکان کے حوالے کی جاتی ہیں یا پھر مالخانہ میں جمع کروادی جاتی ہیں۔ جہاں پر حفاظت کی جاتی ہے۔ قیمتی پارٹس چوری نہ ہوتے ہیں۔

(ب) مالخانہ میں جمع شدہ گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال کی جاتی ہے اور انکی نیلامی کا باقاعدہ طریقہ کار ہے۔

(ج) مال مقدمہ میں پکڑی جانے والی گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال کی جاتی ہے اور قیمتی پارٹس چوری سے بچانے کے لیے مناسب اقدامات کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

مال مقدمہ میں تحویل میں لی گئی گاڑیوں کی تفصیلات

*4614: چودھری عرفان الدین: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مال مقدمہ میں پکڑی جانے والی موٹر سائیکلیں / کاریں اور مختلف قسم کی گاڑیوں کی تعداد ہزاروں میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مال مقدمہ میں پکڑی جانے والی مختلف قسم کی گاڑیاں کئی کئی سال تک کھلے آسمان کے نیچے پڑی پڑی گل سڑ جاتی ہیں اور ان کے قیمتی پرزہ جات چوری ہو جاتے ہیں جس سے عوام اور حکومت کے کروڑوں اور اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مال مقدمہ میں تحویل میں لی گئی گاڑیوں کو مناسب جگہ پر کھڑا کرنے اور نیلام عام کا کوئی مناسب طریقہ کار نہ ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مال مقدمہ میں پکڑی جانے والی مختلف گاڑیوں کی دیکھ بھال، مناست پارکنگ اور نیلام عام کا مناسب بندوبست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جو موٹر سائیکلیں یا کاریں یا دیگر گاڑیاں وغیرہ زیر دفعہ 550ض ف قبضہ پولیس میں لی جاتی ہیں۔ مالخانہ میں جمع کروادی جاتی ہیں یا کوئی سپرداری آجائے تو گاڑی درست حالت میں اصل مالکان کے حوالے کی جاتی ہے۔

(ب) پکڑی جانے والی گاڑیوں کی مکمل دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ نیلامی حکومت پنجاب کی منظوری سے ہوتی ہے۔

(ج) جب گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں قبضہ پولیس میں لی جاتی ہیں سپرداری نہ ہونے کی صورت میں مالخانہ میں حسب ضابطہ جمع کروائی جاتی ہیں۔ نیز گاڑیوں کے پرزہ جات کی بابت کوئی شکایت نہ ہے اور مناسب دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

(د) نمبر 1۔ جو گاڑیاں محکمہ پولیس بطور مال مقدمہ قبضہ پولیس میں لیتی ہے ان کے مالکان متعلقہ مجاز عدالت سے سپرداری کروالیتے ہیں۔

نمبر 2۔ جو گاڑیاں زیر دفعہ 550ض ف قبضہ پولیس میں آتی ہیں ان کے مشترک عدد ہونے کے بعد اگر کوئی مالک نہ آئے تو ڈسٹرکٹ کورٹ میں نظارت برانچ EDOR مالخانہ میں جمع کروادی جاتی ہیں جن کی نیلامی لاہور ہائیکورٹ کے حکم سے سیشن جج لاہور نے سینئر سول جج کی نگرانی میں ایک کمیٹی قائم کی تھی جس نے ضابطہ کے مطابق نیلامی کی ہے جو زیر تکمیل ہے۔

نمبر 3۔ یہ گاڑیاں نظارت برانچ ضلع کچہری میں ہے جو کہ براہ راست EDOR کے ماتحت ہیں جنہوں نے کچہری میں گاڑیوں کی پارکنگ کا مناسب انتظام کر رکھا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

ضلع سرگودھا۔ مختلف مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*4634: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں سال 09-2008 میں ڈکیتی چوری، راہزنی، مویشی چوری، اغواء اور قتل کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں مقدمات کے اندراج کے بعد حکومت نے برآمدگی اور گرفتاری کے سلسلہ میں جو اقدامات اٹھائے، ان کی تفصیلات ایوان کو مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) سال09۔2008میں ڈکیتی کے مقدمات=141

سال09۔2008میں چوری کے مقدمات=1732

سال09۔2008میں راہزنی کے مقدمات=1254

سال09۔2008میں مویشی چوری کے مقدمات=1364

سال09۔2008میں اغواء زنا کے مقدمات= 651

سال09۔2008میں قتل کے مقدمات= 466

(ب) سال09۔2008میں ڈکیتی کے مقدمات میں برآمدگی=48792606روپے ملزمان گرفتار=699

سال09۔2008میں چوری کے مقدمات میں برآمدگی= 69950307روپے ملزمان گرفتار= 2442

سال09۔2008میں راہزنی کے مقدمات میں برآمدگی= 91310137روپے ملزمان گرفتار=2070

سال09۔2008میں مویشی چوری کے مقدمات میں برآمدگی= 97316210روپے ملزمان گرفتار=2640

سال09۔2008میں قتل کے مقدمات میں ملزمان گرفتار= 1236

سال09۔2008میں اغواء زنا کے مقدمات میں ملزمان گرفتار=880

(تاریخ وصولی جواب10اپریل2010)

ٹوبہ ٹیک سنگھ چک نمبر269گ ب میں منشیات کی فروخت کی تفصیلات

*4635: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ کے ارد گرد گاؤں بالخصوص چک نمبر269گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چرس، ہیروئن ودیگر منشیات کا دھندہ کھلے عام ہو رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی29اکتوبر2009 تاریخ ترسیل14دسمبر2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ غلط ہے۔ ضلع ہذا میں یا ضلع ہذا کے چک نمبر 209 گ ب میں چرس، ہیروئن و دیگر منشیات کا دھندہ نہ ہو رہا ہے۔ تاہم نگرانی جاری ہے۔ جو بھی کوئی شخص ایسا مکروہ دھندہ کرتا ہے تو اسکے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کیطرف سے نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے سخت ہدایات ہیں کہ منشیات فروشوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ اس بارہ میں SDPOs / SHOs کو قبل ازیں ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اپریل 2010)

سیالکوٹ، تھانہ جات اور ان سے متعلقہ دیگر تفصیلات

*4759: رانا آصف محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ کی حدود میں کون کون سے تھانہ جات اور چوکیاں کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان میں سے کس کی اپنی عمارت ہے اور کس کی اپنی عمارت نہ ہے؟

(ج) ان میں سے کون کون سے کرایہ کی عمارت میں کام کر رہے ہیں؟

(د) ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے، تفصیل تھانہ اور چوکی وار بتائیں؟

(ہ) ان کو عمارات کب تک فراہم کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) ضلع سیالکوٹ کی حدود میں 32 تھانے اور چوکیاں قائم ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے 18 تھانوں / چوکیوں کی اپنی عمارت ہے اور 14 کی اپنی عمارت نہ ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان میں سے 14 تھانے / چوکیاں کرایہ کی عمارت میں کام کر رہی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان 14 تھانوں / چوکیوں کے کرایہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تھانہ سول لائن، رانگپورہ، صدر سیالکوٹ، کوٹلی سید امیر، کوٹلی لوہاراں، سبزپیر، بیگووالہ، ہڈیانہ کی عمارات کی تعمیر کے لیے تمام محکمانہ Formalities مکمل ہو چکی ہیں۔ جسکی فارمل اپروول کے لیے پراسس عمل میں آ چکا ہے اور جناب آئی جی صاحب کو Project Cost-1 کے لیے برائے APPROVAL بھجوایا جا چکا ہے۔ ضلع ہذا کی بقایا بلڈنگ ہائے تھانہ جات جو کہ اس وقت کرایہ پر ہیں کی سرکاری اراضی لینے کے لیے تحریک کیا جار ہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2010)

سیالکوٹ شہر-تھانہ جات انچارج صاحبان اور درج مقدمات کی تفصیل

*4762: رانا آصف محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر کی حدود میں تھانہ اور چوکی کے نام، ان کے انچارج ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) ان تھانوں کی حدود میں یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں، تفصیل تھانہ وائز بتائیں؟

(ج) ان میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے ملزمان مفرور ہیں؟

(د) مفرور ملزمان کے نام و پتہ جات بتائیں نیز ان کی گرفتاری کیلئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)

نمبر شمار	نام تھانہ	نام انچارج تھانہ	عہدہ	گریڈ	تعلیم
1	تھانہ کوتوالی	ساجد حمید ورک	انسپکٹر 144/F	16	بی کام
2	سول لائن	مختار احمد	انسپکٹر 344/GL	16	میٹرک
3	حاجی پورہ	ملک ندیم منور	سب انسپکٹر 451/GL	14	ایف اے
4	نیکاپورہ	زبیر اختر	انسپکٹر 301/GL	16	ایف اے
5	رنگپورہ	محمد ریاض باجوہ	انسپکٹر 485/GL	16	میٹرک
6	کینٹ	عمران عباس	پروبیشنر	16	بی کام
7	چوکی سچیت گڑھ	فیاض احمد	ASI463/SKT	09	میٹرک
8	چوکی لاری اڈہ	غلامہ مرتضے	ASI431/SKT	09	میٹرک
9	چوکی رجمنٹ بازار	گلزار خان	سب انسپکٹر 684/GL	14	انڈر میٹرک

(ب)

نمبر شمار	نام تھانہ	ٹوٹل درج مقدمات
1	کوتوالی	1123
2	حاجی پورہ	1567
3	نیکا پورہ	1072
4	رنگپورہ	972
5	سول لائن	1253
6	کینٹ	1011

(ج) یکم جنوری 2008 سے آج تک کل 8913 ملزمان سٹی سرکل میں گرفتار ہوئے جب کہ عرصہ متذکرہ کے دوران 190 ملزمان مفرور ہوئے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2010)

پنجاب کے اضلاع میں ٹریفک وارڈنز کی تفصیلات

*4797: انجینئر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کتنے اضلاع میں ٹریفک وارڈن سسٹم نافذ ہے اور پنجاب میں ٹریفک وارڈنز کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا ان اضلاع میں ٹریفک وارڈنز کی تعیناتی صرف شہری علاقہ میں کی گئی ہے یا یہ پورے ضلع کی حدود میں کام کر رہے ہیں، کیا حکومت اس نظام کو دوسرے اضلاع میں بھی رائج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اگر رکھتی ہے تو اس سلسلے میں کیا ٹھوس پیش رفت ہوئی ہے؟

(ج) کیا جرمانوں میں سے کچھ رقم چالان کرنے والے وارڈن کو بھی دی جاتی ہے، اسکا تناسب کیا ہے کیا ان وصولیوں کا کچھ تناسب وارڈنز کی فلاح و بہبود پر بھی خرچ کیا جاتا ہے اور اگر نہیں تو کیا اسکی ضرورت نہیں ہے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب کے پانچ سٹی ڈسٹرکٹ لاہور، راولپنڈی، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان میں ٹریفک وارڈنز سسٹم نافذ ہے اور پنجاب میں ٹریفک وارڈنز کی منظور شدہ سیٹوں کی تعداد 6850 ہے۔

(ب) ٹریفک وارڈنزان شہروں میں پورے ضلع میں تعینات ہیں اور پنجاب کے باقی اضلاع میں ٹریفک وارڈنز کے نظام کو لانے کے سلسلہ میں ابھی تک کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(ج) چالان جرمانوں کی مد میں وصول ہونے والی رقم سے ٹریفک وارڈن / چالاننگ آفیسر کو کوئی رقم نہیں دی جاتی ہے نہ ہی یہ رقم ان کی فلاح و بہبود پر خرچ کی جاتی ہے بلکہ تمام رقم خزانہ سرکار میں جمع ہوتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2010)</u>

<u>تھانہ صدر رائے ونڈ کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے متعلقہ تفصیلات</u>

*4813: <u>ملک اختر حسین نول:</u> کیا وزیر اعلیٰ نشان زدہ سوال نمبر 2438 جس کا جواب مورخہ 3 نومبر 2009 کو ایوان میں پیش ہوا کے حوالے سے ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ صدر رائیونڈ کی ملکیتی اراضی 12 کنال کلارک آباد کے قریب نہر پر موجود ہے اس جگہ تھانہ صدر رائیونڈ کی بلڈنگ تعمیر کرنے کیلئے Estimate Rough Cost تیار کر کے برائے منظوری جناب آئی جی پنجاب کو بھجوایا جا چکا ہے؟

(ب) کیا Rough Cost Estimate منظور ہو گیا ہے اگر منظور ہو گیا ہے تو تھانہ صدر رائیونڈ کی بلڈنگ کیلئے کتنے پیسے منظور کئے گئے ہیں، اس کا ٹینڈر کب ہو گا، کام کب شروع ہو گا اور کتنے عرصہ میں تھانہ صدر رائیونڈ کی بلڈنگ تعمیر ہو جائے گی، تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2009)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گزارش ہے کہ تھانہ رائے ونڈ صدر کی تعمیر کے لئے Rough Cost Estimate برائے منظوری جناب آئی جی پنجاب کو بھجوایا گیا تھا جس کی منظوری ہو چکی ہے۔

(ب) جس کی تعمیر کے لئے (M)19.289 کی منظوری آ چکی ہے جبکہ تعمیر کے لئے محکمہ بلڈنگ کی جانب سے ٹینڈر بھی ہو چکا ہے۔ نیز تھانہ رائے ونڈ صدر کی تعمیر کا کام شروع ہے۔ تھانہ ہذا کی تعمیر ایک سال تک مکمل ہو جائے گی جبکہ انسپکٹر بلڈنگ کام کی نگرانی کر رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2010)</u>

سال2009، تھانہ باغبانپورہ لاہور ڈکیتی وراہزنی کی وارداتوں کی تفصیلات

*4883: شیخ علاؤالدین: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تھانہ باغبانپورہ لاہور میں مورخہ یکم جنوری2009سے آج تک ڈکیتی وراہزنی کی کتنی وارداتیں ہوئیں؟

(ب) مذکورہ تھانہ میں جون2009سے آج تک موٹر سائیکل چوری کی کتنی ایف آئی آرز کا اندراج ہوا؟

(ج) موٹر سائیکل چوری کے اب تک کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اوران سے کتنی موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں گرفتار ملزمان کے خلاف آج تک کیاکارروائی کی، مکمل تفصیل سے ایوان کوآگاہ فرمایا جائے؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران چوری کی جو موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں ان کے نمبرز سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کتنی موٹر سائیکلیں ایسی ہیں جن کی ایف آئی آرز کااندراج ہوالیکن وہ ابھی تک برآمد نہیں ہوئیں،ان کے نمبرز ومالکان کے ناموں سے آگاہ کریں یہ کب تک برآمد کرلی جائیں گی؟

(و) کیایہ درست ہے کہ گرین پارک یوسی نمبر37داروغہ والا سے متعدد موٹر سائیکلیں چوری کرنے والاملزم غازی آباد تھانہ لاہور نے پکڑاہواہے کیا تھانہ باغبانپورہ لاہور نے اس ملزم سے تفتیش کی ہے اگر کی ہے تواس نے کتنی موٹر سائیکلیں چوری کرنے کااعتراف کیاہے ان موٹر سائیکلوں کے نمبرز سے آگاہ کریں،اگراس سے ابھی تفتیش نہیں کی گئی تواس کی وجوہات سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی13نومبر2009 تاریخ ترسیل14دسمبر2009)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) تھانہ باغبانپورہ لاہور میں مورخہ 09۔01۔01سے آج تک ڈکیتی کی04اورراہزنی کی17وارداتیں ہوئیں ہیں۔

(ب) مذکورہ تھانہ میں09۔06۔01سے لیکرآج تک کل موٹر سائیکل چوری کے78مقدمات کااندراج ہوا۔

(ج) گرفتار ملزمان کی تعداد11ہے اوران سے برآمد کی گئی موٹر سائیکلیں07ہیں۔ تمام چالان مرتب کرکے برائے سماعت ارسال عدالت کیاگیاہے۔

(د) موٹر سائیکل نمبر LEW/76 ہنڈا 125 (2) موٹر سائیکل نمبر LEL/8725 ہنڈا CD-70 (3) موٹر سائیکل نمبر LEL/4494 سہراب (4) موٹر سائیکل نمبر LZO/5886 یاماہا (5) موٹر سائیکل نمبر LEV/8837 ہنڈا CD-70 (6) موٹر سائیکل نمبر LWB/4066 ہنڈا CD-70 (7) موٹر سائیکل نمبر LZZ/7082 ہنڈا CD-70

(ہ) مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) کل چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے سلسلہ میں گرین پارک نمبر 1 تھانہ غازی آباد لاہور نے جو ملزم پکڑا تھا اس کو شامل تفتیش کیا گیا تھا جس نے تھانہ ہذا کے کسی مقدمہ کا انکشاف نہ کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

لاہور | مقصور احمد ملک

9 جنوری 2011 | سیکرٹری